۲۷

۹۸/۲۲۱ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۴۳۰/۵/۱۲ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی

آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ ہم صوبہ بلوچستان ضلع پشین تحصیل خانوزئی سے تعلق رکھتے ہیں۔

میرا ایک چھوٹا بھائی ہے جو ٹی وی، وی سی آر، سی ڈی، ڈش وغیرہ کا کاروبار کرتا ہے (بیچتا ہے) ہم نے کئی دفعہ اسے سمجھایا ہے لیکن وہ ہمارے نہیں مانتے۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ قرآن و حدیث کی رو سے اس کام کا نفع و نقصان بتائیے۔ اور کیا اس کا منافع حرام ہے یا حلال اور اس کا منافع گھر کے افراد وغیرہ پر خرچ کر سکتے ہیں تفصیل سے فتویٰ چاہتے ہیں۔

والسلام: آپ کا بھائی محمد سرور خانوزئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

ٹی وی، وی سی آر، سی ڈی، ڈش انٹینا اور کیبل بے شمار مفاسد کا مجموعہ ہیں، یہ تصویر، گانا بجانا، آلات موسیقی اور لہو لعب کا ایک آلہ ہے۔ اس کے مفاسد دوسرے آلات معاصی سے بہت زیادہ بڑھے ہوئے اور ضرر رساں اور تباہ کن ہیں۔ ان آلات کو استعمال کرنے والا بہت سے گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس کے مفاسد کو سمجھانے کیلئے کسی قسم کے دلائل کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر ذی ہوش کی آنکھ آج ان مفاسد کا خود مشاہدہ کر چکی ہے۔ ان کو استعمال کرنے والا ہر اعتبار سے اپنی دنیا و آخرت تباہ کرنے والا ہے۔

اس لیے ان آلات کا کاروبار شرعاً جائز نہیں ہے۔ جو لوگ اس کاروبار میں پھنسے ہوئے ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ اللہ رب العزت سے معافی مانگتے ہوئے فی الفور اس حرام کاروبار سے علیحدہ ہو جائیں۔

Scanned by CamScanner

اس کاروبار سے حاصل شدہ منافع سے ہر شخص کے لیے بچنا ضروری ہے۔

ومن الناس من يشتري لهو الحديث ليضل عن سبيل الله بغير علم ويتخذها هزوا أولئك لهم عذاب مهين. (پ ۲۱ لقمان آیت ۶)

(ويكره تحريما (بيع السلاح من أهل الفتنة إن علم) لأنه إعانة على المعصية ..... قلت: وأفاد كلامهم أن ما قامت المعصية بعينه يكره بيعه تحريما، وإلا فتنزيها، نهر.

قوله: (لأنه إعانة على المعصية) لأنه ... ونظيره كراهة بيع المعازف لأن المعصية تقام بها عينها.

(الدر مع الرد، كتاب الجهاد، ۶/ ۲۰۸، دار المعرفة)

وكره بيع السلاح من أهل الفتنة لأنه إعانة على المعصية وإن لم يدر أنه منهم لا. قوله: (وكره بيع السلاح من أهل الفتنة ... الخ) ..... نظيره بيع المزامير يكره ولا يكره بيع ما يتخذ منه المزامير.

(البحر الرائق: كتاب السير، باب البغاة، ۵/ ۲۴۰، رشيدية) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۹/ ۵/ ۱۴۳۰ھ

۵/ ۵/ ۲۰۰۹م

الجواب صحیح

۱۳/ ۵/ ۳۰ھ

الجواب صحیح